بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

نیک بنو

انجیل : کولوسسیوں 3:1-17

تمکو بھی عیسیٰ *(ا.س)* کے ساتھ نئی زندگی عطا کی گئی ہے، تو تم بھی جنت کی چیزوں کی خواہش کرتے رہا کرو، اُسی جگہ پر عیسیٰ *(ا.س)* اللہ کے پاس موجود ہیں۔[1] اُن چیزوں سے اپنا دل لگاؤ جو جنت میں ہیں نہ کی اِس دنیا کی چیزوں سے۔[2] تمہارا پرانا وجود جو گناہ گار تھا وہ مر گیا ہے، اور تمہیں نئی زندگی عیسیٰ *(ا.س)* سے ملی، جنکے پاس اللہ تعالی کی قدرت ہے۔[3] عیسیٰ *(ا.س)* ہماری زندگی ہیں، اور وہ جب دوبارہ آئیں گے، تم بھی انکی عظمت میں حصّیدار ہوگے۔[4]

اِس لئے سوچو کی تمہارا جسم اِس دنیا کی شیطانی خواہشوں کے لئے مر چکا ہے۔ تو تم لوگ شیطانی خواہشات سے، بدکاری سے، زنا سے دُور ہٹو، گندے کام اور بُری خواہشات رکھنا چھوڑ دو، ہمیشہ زیادہ کی خواہش مت کرو اور لالچ چھوڑ دو، کیونکہ یہ بُتوں کے پوجنے جیسا کام ہے۔[5] انہیں بُرے کاموں کی وجہ سے اللہ تعالی کا عذاب اُن پر نازل ہوتا ہے، جو کہنا نہیں مانتے۔[6] پہلے تم لوگ بھی اِسی طرح سے زندگی گزارتے تھے اور بُرے کام انجام دیتے تھے۔[7] لیکن، اب تم کو اِن سب چیزوں کو اپنی زندگی سے باہر نکالو: غصہ، جھنجھلاہٹ، دوسروں کو نقصان پہنچانا، یا انکے راز کھولنا۔ جب تم بات کرو تو گندے الفاظوں کا استعمال کرنا چھوڑ دو۔[8] ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو کیونکہ اب تم اپنے پرانے وجود کو نکال کر پھینک چکے ہو جو تمہارے بُرے کاموں کی وجہ سے برباد ہو چکا تھا۔[9] اور اپنے نئے وجود کو عمل میں لاؤ، جو تم نے اللہ تعالی کی حقیقت کو سمجھ کر حاصل کیا ہے۔ اِس طرح تم اُس کے جیسے ہو جاؤگے۔[10] اِس نئی زندگی میں یہودی اور غیر-یہودی لوگوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اُن لوگوں میں بھی کوئی فرق نہیں ہے جنہوں نے ختنہ کرایی یا نہیں کرایی، یا وہ لوگ جو دوسری جگہوں سے آئے ہیں، غلام اور آزاد لوگوں میں کوئی فرق نہیں، کیونکہ سب سے ضروری بات یہ ہے کی عیسیٰ *(ا.س)* ہر ایک کے لئے ہیں۔[11]

اللہ تعالی نے تمہیں چنا ہے، تاکی تم اُس کی نیک قوم کہلاؤ، کیونکہ وہ تم سے مُحَبَّت کرتا ہے۔ اِس لئے ہمیشہ دوسروں پر رحم کرو، مہربانی کرو، نرمی سے پیش آؤ، شریف بنو، اور صبر کرو۔[12] ایک دوسرے پر غصہ نہ کرو، بلکہ ایک دوسرے کو معاف کر دو۔ جو بھی کسی دوسرے کی شکایت کرتا ہے تو اُسے معاف کر دینا چاہئے۔ تم دوسروں کو اُسی طرح سے معاف کر دو کی جیسے اللہ تعالی تمہیں کرتا ہے۔[13] یہ سب کرو، لیکن ایک چیز بہت ضروری ہے؛ اور وہ ہے ایک دوسرے سے پیارے سے پیار ہی وہ چیز ہے جو تمکو ایک دوسرے سے جوڑ کر رکھتا ہے۔[14] تم اپنے دلوں میں ال-مسیح عیسیٰ کی مُحَبَّت رکھو، حقیقت میں، اللہ تعالی نے تم کو ایک بنا کر بھیجا ہے، تو تم اُسکا شکریہ ادا کرتے رہا کرو۔[15]

عیسیٰ *(ا.س)* کی تعلیم کا عصر تم پر ہمیشہ رہنا چاہئے۔ تم عقلمندی سے دوسروں کی غلطیوں کو سدھارو اور ایک دوسرے کو زبور شریف کی تعلیم سکھاؤ، تم اللہ ربل کریم کا دل سے شکریہ ادا کرو اور اُس کی حمد-و-ثنا کرو۔[16] تم جو بھی کرو یا بولو، اُس میں عیسیٰ *(ا.س)* کی تعلیم نظر آنی چاہئے اور اُس کے ذریعہ اللہ تعالی کا شکر ادا کرو۔[17]